

بسم الله الرحمن الرحيم برا دران الجسنت السلام عليكم ورحمة اللدو بركابتة آپ کا دارالعلوم جامعدا ویسیه رضویه سیرانی مسجد بها ولپورانگدرب العزت اوراس کے بیار مےمجوب کریم روف ورحیم صلی الله تغالى عليدوآ له وسلم كے كرم اورحضور فيض ملت مضراعظم يا كستان علامه الحاج حافظ محير فيض احمداولسي رضوي نو رالله مرقد ؤ کی روحانی تو جہات سےعلوم اسلامیہ کے فروغ کے لئے گذشتہ نصف صدی سےمصروف عمل ہے۔اس میں سینکٹر ول طلباء وطالبات قدیم وجدیدعلوم مے منتفیض ہورہے ہیں ۔ان کے قیام وطعام تعلیم تعلم اور تدریبی وغیرتدری عملہ کے مشاہرات ودیگر ضروری لواز مات پر لاکھوں رویے سالا نہ شرح ہورہے ہیں۔(علاوہ تعبیرات کے) ایں وقت اسلام دشن تو تیں اسلام اور ویٹی مدارس کےخلاف جن سازشوں میں مصروف میں وہ ہرصاحب بصیرت مسلمان ہے تخفی تیں ۔ان پر کشمن صالات میں جامعہ بنرا کوآپ جیسے تلص دین کا دردر کھنے والے تخیر حضرات کے مالی تعاون کی اهدّ ضرورت ہے۔ حضور فيض لمت مفسراعظم ياكستان نورالله مرقدة سے قد مي تعلق ومحبت اورعلوم اسلاميه وعربيہ کے فروغ کے پيش نظرآ پ ک اخلاقی اور ندہبی ذمہ داری ہے کہ برکتوں رحمتوں کے مہینے رمضان المبارک میں اپنے صدقات ، زکو ۃ ہے اپنے اس ادار ہ ی بجر پورمعاونت فرما کررسول کریم روف ورجیم سلی انله تعالی علیه وآله وسلم کےمہمانوں (طلباء وطالبات) کی کفالت میں

کی جموع روحاوت فردا کررس کر کرباروف و درجم ملی الله تاتیان علیده آند به کم سیمیانون (فلیا دوحالیات) کی کلالت شد حصر لیفته کی مصادت حاصل کر بین بیشنی آب مصلیات یک کے فیری آخر و اگر میں دوصوفہ جار ہیں جدت ہوتھے۔ افریف کی چروفی مصرف مرافع کی خواصل میں مصرف میں بیاد کی مصرف کے برداؤر کر بیا۔ آن مان مصافح کے مصرف کی مصرف کی مصرف شدی میں بیاد کی مصرف شدی میں اس مصرف کی ایسان کا خواشد کی کرد

محد فياض احمداد يسى رضوى تأهم الخل دارالعلوم جامعداويسية رضويه بيرانى مهجد بهاد ليورويناب رما**يدنبر 3000-0301**0300684391 رايدن

1136-01-02-1328-2

U3UU300439 1.2U3UU002393 1.7.มูป Email: fayyazowaisi@gmail.com fayyazahmed113@yahoo.co

﴿ ﴿ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ابتار فين عالم، بهاوليور وغياب ١٠٠٠ منان البارك عمير الدجون 2016 و ﴿ ﴿ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ تجھ سا کوئی نہیں ، تجھ سا کوئی نہیں اے رسول ایس خاتم الرسلیں تھے سا کوئی نہیں تھے سا کوئی نہیں ب مقیرہ اپنا بصدق و یقیں تھے سا کوئی ٹیں تھے سا کوئی ٹیس اے براہی و باقمی خوش لقب اے تو عالی نب اے تو والا حسب دودمان قریش کے ڈرٹٹین تھے سا کوئی نہیں تھے سا کوئی نہیں دست قدرت نے ایبا بنایا کھے جملہ ادصاف سے خود سجایا کھے اے ازل کے حیں اے ابد کے حیں تھے یا کوئی ٹیں تھے یا کوئی ٹیں سمنی يرم كونين پہلے سوائی سن پر ترى دات منظر يہ لائی سيد االاوليم سيد الآخريں تھھ سا كوئى فيين تھھ سا كوئى فيين حيرا سكه روال كل جبال شي بوا إلى زيش شي بوا آسال شي بوا کیا عرب کیا جم سب ہیں دیر کلیں چھ سا کوئی قیمی کھھ سا کوئی قیمی تیرے انداز میں وستیں فرش کی حیری پرداز میں رفعتیں مرش کی تیرے انقاس میں علد کی پائیس اتھ سا کوئی فرین اٹھ سا کوئی فرین "سدرة النتهٰی ریکور بیس تری کاب توسین "کردِ سر بیس تری اقے ہے حق کے قریں حق ہے تیرے قریں تھے سا کوئی نہیں تھے سا کوئی نہیں ' آبکتال شو ترے سردی تاج کی ذلات تابال حبیس دانت معراق کا ایلیا انقدر تیری منور جیس تھے سا کوئی ٹیمی تھے سا کوئی ٹیمی مصطفی مجتبی حیری مدح وثا میرے بس میں وسترس میں فیس ول کو ہے قیم ب کو یادا قیم تھے سا کوئی قیمی تھے سا کوئی قیمی کوئی بڑائے کیسے سرایا تکھوں کوئی ہے وہ کہ جمی جس کو تھھ سا کہوں

اثابہ عدل جی یہ ترے جائیں تھے سا کوئی نیس تھے سا کوئی نیس اے سرایا نقیس افسی دوجہاں سرور دلبراں دلیے عاشقاں وحوش ہے تھے بیری جان حزیں تھے سا کوئی نہیں تھے سا کوئی نہیں

بیار یاروں کی شان جلی ہے جملی ہیں سے صدیق فاروق عثان علی

اقبہ توبہ نہیں کوئی جھے سا نہیں جھے سا کوئی نہیں تھے سا کوئی نہیں

﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ابنا مديش عالم، بهاوليور وتباب بنز 3 بنز رمضان الميارك عناما عبون 2016 و ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ رمضان السيارك ميس رسول كريم صلى الله عليه وآلبه وسلم كي معمولات مباركه

ا فاضات: حضور فيض ملت مضراعظم بإكسّان شيخ الحديث علامه الحاج حافظ محرفيض احمدا وكسى رضوى محدث بهاو ليورى نورالله مرقدة الحمدلله رب العالمين والصلوة والسلام على سيدالانبياء والمرسلين وعلى آلك واصحابك

امابعد! رمضان السبارك كے مبينے عيں حضور تبي كريم صلى الله عليه وآله وسلم كے معمولات عبادت ورياضت عيس عام دنوں كى نسبت کافی اضافیہ وجاتا۔ اس مینیے میں اللہ تعالی کی محبت اپنے عروج پر ہوتی۔ ای شوق اور محبت میں آپ را تو ل کے قیام

میں اضافہ فرمادیتے تھے۔حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معمولات پڑھل کرنا ہمارے لئے باعث رحت ونجات ب۔ انبی معمولات کی روشنی میں ہم اس میننے کی برکتوں اور سعادتوں سے بہرہ یاب ہو سکتے ہیں۔ رسول اكرم صلى الله عليه وآله وسلم محمعولات كم حضور في كريم صلى الله عليه وآله وسلم رمضان السبارك سے اتنى زياد ومحبت

تنتی کدر جب المرجب کا چاند نظرآتے ہی اس کے پانے کی دعا اکثر فربایا کرتے تتھے اور رمضان المبارک کا اہتمام شعبان المعظم میں ہی روز وں کی کثرت کے ساتھ ہوجا تا تھا۔ رمضان السبارک کے پانے کی دعافر ہاتا ﴾ حضور نمی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رجب المرجب کے آغاز کے ساتھ ہیں ہیدعا

فرمایا کرتے تھے۔ حضرت انس بن ما لک رضی الله عنهٔ راوی ہیں کہ قَـالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ رَجَبٌ قَالَ اللَّهُمُّ بَارِكُ لَنَا فِي رَجَبٍ وَشَعْبَانَ وَ

بَادِكُ فِي رَمَضَانَ (اوكماقال) (منداحر بن خبل) جب رجب المرجب كامبية شروع ہوتا تو حضور صلى الله عليه وآله وسلم بيدعا فرمايا كرتے تيخ 'اے اللہ! ہمارے لئے رجب

اورشعبان کی برکتیں عطاءاور ہمیں رمضان نصیب فرما'' رمضان شريف کا جائد و يکينے پرخاص دعا ﴾ حضور نبی کریم صلی الله عليه وآ له وسلم رمضان المبارک کا جا ند د بکي کرخصوصی دعا

فرمایا کرتے تھے

كَانَ إِذَا رَأَى هِلَالًا قَالَ هِلَالُ خَيْرٍ وَرُشُدٍ هِلَالُ خَيْرٍ وَرُشُدٍ آمَنْتُ بِٱلَّذِي خَلَقَكَ.

(مصنف ابن ابي شيبه، المعجم الاوسط)

﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴾ ابتار في عالم، بهاوليور وفياب ١٠٠٠ أرمضان المبارك عيم المدين 2016 و ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ جب حضور نی کریم صلی الله علیه وآلد و کلم جاند دیکھتے تو فرماتے بیرچاند خیر و برکت کا ہے بیرچاند فیر و برکت کا ہے۔ میں اس

رمضان المبارك كي آمد پرمرحبا كهنا كاحضور نبي كريم صلى الله عليدة آلدو كلم اس مبارك مييني كي آمد پرخوب خوشي كا اظهار كر ي اس کا استقبال کرتے۔ حضور نبی کریم صلی الله علیه و آله وسلم نے صحابہ کرام رضی الله عنهم ہے دمضان المبارک کے استثبال کے بارے میں سوالیہ اندازین ہو چوکراس مینے کی برکت کومزیدواضح کیا۔صدیث مبارکہیں ہے

ذات پرائمان رکھتا ہوں جس نے بختے پیدا فرمایا۔

ما تستقبلون و ماذا يستقبلكم؟(ثلاث مرات) تم کس کا استقبال کررہے ہوا ورتمہارا کون استقبال کررہاہے۔ (بیالفاظ آپ نے تین وفعہ فرمائے)۔ اس پر حضرت عمر رضی الله عند نے عرض کیایا رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم کیا کوئی وجی اتر نے والی ہے یاکسی وشن سے جنگ

ہونے والی ہے۔حضور سلی الله عليه وآله وسلم نے فرمايا تبين ايس كوئى بات تبين ہے۔ كار مايا ولكن الله شهر رمضان يغفر في أول ليلة لكل أهل هذه القبلة. (شعب الايمان للبيهقي) تم رمضان کا استقبال کررہے ہوجس کی پہلی رات تمام اہل قبلہ کومعا ف کردیا جا تا ہے۔

روزے بیں سحری وافظاری کامعمول کے رمضان المبارک بیں پابندی کے ساتھ سحری وافظاری کے بے شار فوائد اور فیوش و برکات ہیں ۔حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزے کا آغاز بحری کے کھانے سے فرمایا کرتے تھے۔ حضرت انس بن ما لک رضی الله عنه سے روایت ہے

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ تَسَحُّرُوا فَإِنَّ فِي السَّحُوْرِ بَرَكَةً (مَحَ الخاري) حضور صلّی الله علیه و آله وسلم نے فر مایا سحری کھایا کرو کیونکہ سحری میں برکت ہے۔

الله اليه والمراء مقام يرحنووسلى الله عليه وآله وللم نے اہل كتاب اورمسلمانوں كروزے كے درميان فرق بيان كرتے

ہوئے فرمایا فَصْلُ مَا بَيْنَ صِيَامِنَا وَ صِيَامٍ أَهْلِ الْكِتَابِ أَكْلَةُ السَّحَرِ. (سَحُحُمسلم)

حضرت ابوقیس رضی الله عنه نے حضرت عمر و بن العاص رضی الله عنه ہے روایت کیا کہ رسول الله صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے

فرمایا کدہارے اور اہل کتاب کے روزوں میں سحری کھانے کا فرق ہے۔ الله عشرت الی سعیدالخدری رضی الله عندراوی بین که جمنور صلی الله علیه و آلدوسلم نے فرمایا ﴿ ﴿ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ابتأسفين عالم، بهاوليور ونواب ﴿ 5 ﴿ رحضان المبارك يحتص و 2016 و ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ السُّحُورُ أَكُلَةٌ بَرَكَةٌ فَلا تَدَعُوهُ. (منداح بن خبل) محری کھانے میں برکت ہاسے ترک نہ کیا کرو۔

الله عليه وآله وسلم نه يجي فرمايا

فَإِنَّ اللَّهَ وَ مَلَاتِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الْمُتَسَجِّرِينَ. (منداحد بن طبل) الله تعالی اوراس کے فرشتے تحری کرنے والوں پراپی رحمتیں نازل کرتے ہیں۔ روزے میں تحری کو بہت اہم مقام حاصل ہے ﴾ روحانی فیوش و برکات سے قطع نظر تحری دن میں روزے کی تقویت کا باعث بنتی ہے۔حضورصلی الله علیہ واّ له وسلم نے امت کو تلقین فر مائی ہے کہ حری ضرور کھایا کروخوا و ویانی کا ایک محمونث ہی

كيول نه ہو۔ آپ صلى الله عليه وآله ولملم كاميم عول مبارك تفا كه محرى آخرى وقت بين تناول فرما ياكرتے تھے۔ كوياسحرى آخری وقت میں کھاناسنت ہے۔ برکت ہے کیا مراد ہے؟ پھری میں برکت ہے مرادا جوظیم ہے کیونکہ اس سے ایک تو سنت ادا ہوتی ہے اور دوسراروز ہ کے کئے قوت وطاقت مہیا ہوتی ہے۔ امام نووی رحمة الله عنه بحری میں برکت کی شرح کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ:

و أما السركة التي فيه فظاهره لأنه يقوى على الصيام و ينشط له و تحصل بسببه الرغبة في الازدياد من الصيام. سحری میں برکت کی وجوہات ظاہر ہیں جیسا کہ میدروزے کو تقویت دیتی ہے اور اسے مضبوط کرتی ہے۔اس کی وجہ سے روزے میں زیادہ کام کرنے کی رغبت پیدا ہوتی ہے۔

وقيسل لأنبه يتنضمن الاستيبقاظ والذكر والدعاء في ذلك الوقت الشريف وقت تنزل الرحمة و قبول الدعاء والاستغفار . (شرح نووي)

اور ریبھی کہا جاتا ہے کداس کاتعلق رات کو جاگئے کے ساتھ ہے اور بیہ وقت ذکر اور دعا کا ہوتا ہے جس میں اللہ کی رحمتیں نازل ہوتی ہیں اور دعا اور استغفار کی قبولیت کا وقت ہوتا ہے۔

سحری میں تا خیرا ورافطاری میں جلدی کرنا ﴾ محری کرنے میں تا خیرا ورافطاری کرنے میں جلدی حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلەوسلم كامعمول ربابه ملاحظه جو

حضرت سبل بن سعدرضي الله عندراوي بين فرمات بين

﴿ ﴿ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ابتأسفين عالم، بهاوليور ونواب ﴿ 6 ﴿ رحضان المبارك يحتم وجون 2016 و ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ أنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ النَّاسُ بِعَيْرِ مَا عَجُلُوا الْفِطُرَ. (صحيحسلم)

رسول الله معلى الله عليه وآله وسلم نے فرمایا میری امت کے لوگ جملائی پر ہیں گے جب تک وہ روزہ جلدا فطار کرتے رہیں الاحديث قدى ہے كه

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى أَحَبُّ عِبَادِى إِلَىَّ أَعْجَلُهُمْ فِطُرًا (جامع الرَّدْي، كمَّاب الصوم، بإب ماجاء في الخِيل الافطار) الله تعاتى فرما تا ہے میرے بندول میں مجھے پیارے دو ہیں جوافطار میں جلدی کریں۔ اس حدیث کا مطلب بیہ ہے کہ جب تک اس امت کے لوگوں میں بید دنوں باتیں بیعنی افطار میں جلدی اور سحری میں تاخیر

کر نار ہیں گاتو اس وقت تک سنت کی پابندی کے باعث اور صدودشرع کی گھرانی کی وجہ سے خیریت اور بھلائی پر قائم رہیں سحری میں تاخیر 🦫 ﷺ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سحری تناول فرمانے میں تا خیرکرتے بعنی طلوع فجر کے قریب سحری کرتے تھے۔

حضرت عبدالله ابن عباس رضی الله عنهما ہے مروی ہے کہ قَالَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَيوُنَا أَنْ نُعَجَلَ اِفْطَارَنَا وَنُؤَجِّرَ سُحُورَنَا. (´كزالهمال) حضور نبی کریم صلی الله علیه و آله وسلم نے فریایا مجھے روز وجلدی افطار کرنے اور سحری میں تاخیر کا تھم دیا گیا ہے۔

الله حضرت سبل بن سعدر منى الله عندراوي بين فرماتے بين حضور صلى الله عليه وآله وسلم نے ارشاد فرمايا لَا تَزَالَ أُمُّتِيمُ عَلَى سُنَّتِيمُ مَا لَمُ تنتظر بِفِطُوها النُّجُومُ. (كْرَالعمال)

میری امت میری سنت پراس وقت تک برابر قائم رہے گی جب تک کہ وہ روز ہ افطار کرنے کے لئے ستاروں کا انتظار نہ کرنے تکے گی۔

آپ کا بیٹل بیودیوں کےخلاف تھا جن کے ہاں تحری کرنے کا کوئی تصور نبیں تھااور وہ افطاری کرنے کے معالمے میں آ سان پرستاروں کے طلوع ہونے کا انتظار کیا کرتے تھے۔حضور سلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے۔ صحابہ

کرام رضی الله عنبم کامعمول بھی بھی تھا کہ وہ آ فآب غروب ہوتے ہی افطاری سے فارغ ہوجاتے تھے۔

حضرت این جرعسقلانی رحمة الله علیه ﴿ حضرت این جرعسقلانی رحمة الله علیه فرماتے بین کسحری کھانے کی برکت کی طرح

ے حاصل ہوتی ہے مثلاً اتباع سنت، بہود ونصاری کی نخالفت،عبادت پر قوت حاصل کرنا، آمادگی عمل کی زیادتی، جھوک

﴿ ﴿ ﴿ ﴾ إِنا سِفْنَ عالَم بِهَا لِيدِ بِنَا ﴿ ثَارِينَا اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ ﴾ ﴿ ﴿ ﴿ ﴾ كما عث جد بطقى بيدا بوقي بساكل ها تعت ، عمرى من كي مقدارون اوتقاءون كوثر يكر ليا جواس وقت بسمراً جات

علامہ این دقتی العیدرتمۃ اللہ علیہ کا علامہ این دقتی العیدرتمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کر دوزے کا مقعمہ پڑنکہ پہیا اورشرم گاہ کی خواہشات کوٹو زنا اور درجہ اسحدال میں لانا ہے کین اگر آ دی انتاکھا جائے کہ جس سے روزے کے مقاصد پورے نہ

جوں بکد خوجی موررہ دیا میں آورد وی روٹ سے خات ہے۔ جبکیٹش پندوگٹ ایسا کرتے ہیں کہ دن بھری کر شرام کہ اور دات بھری کم سرحری میں واقع کئے کا تھٹ ہے۔ ممیں چیز سے دورہ اطاقار فریا ہے تھے؟ کہ مختور ملی اللہ طبیعہ آلہ کہ کم اکثر اوقات مجمود ان سے دورہ اطاقار فریا کرتے تھے اگر دو معمر زود فری اللہ فوٹ سے اللہ تھے۔ حضرت سایمان میں امر وقتی اللہ حق سے سے سے کہا تا تاکہ کام کیا تھا تھا کہ بدا کہ مکم نے فریا یا

ہیستم میں سے کئی روز دانظا کرکے آتا ہے چاہیے کہ مجورے کرنے کوکٹ اس میں برکت ہے اگر مجور بھر میں ہوئی ہے۔ کیکٹر پانی چاک ہوتا ہے۔ افطاری اور مارائل کی ہدارے ہاں افطاری کے وقت ججے ہوسرے نظر آئی ہے۔ ایک طرف فیر مظلم ریں افطاری کا وقت اخراری ہوئے ہے چھڑ مشد کمل افزان و دورجے ہیں جس مہارے لوگ روز وافظار کرلیجے ہیں مجبور دور موافظار کرکھے ہیں مجبور مارے روضان المبارک میں مغرب کی افزان شروع ہوئے تی ایک باقعہ بنا ہو جاتا ہے اور افطاری کے لئے میں اگر ووڈ کی جائی آ

إِذَا أَفْطَرَ اَحَدُكُمُ فَأَيْفُطِرُ عَلَى تَمْرِ فَإِنَّهُ بَرَكَةً فَإِنْ لَمُ يَجِدُ تَمُرًا فَالْمَاءُ فَإِنَّهُ طَهُورٌ . (جامع الرَّمْر) تراب

الزكوق

ہے۔ کن جلدی سے کھانے کی طرف بھا کس رہا ہے اور کی کر سے مہدی کی طرف جا رہا ہے۔ موان کے اوال سے قار مُنے ہوئے کے فرااید مغرب کی افزاد کوری ہوگئی۔ اس افرا آنوی میں افغاد دی کرنے والوں میں سے کی کو دسری اور کی کا تقری رکعت میں بھامت ٹی۔ بھڑ کھا اور دسر آوازان بچٹی میے سوسرے صال ہناری کے بھی کی بیدادار ہے جما پٹی افسانی کی ماہ مغرب میں فیرشروری گائے کہ دوا کروانے میں ماہا کہ اور کا وقت ان کا تھسکی تھی کی بیدادار ہے جمس جا ہے انسانی ک

ا طرب میں میرشروری گانت اوروا کر دائے میں حالا قبار ان کا دقت آخا تھا۔ کائیں جنتا ہم نے کھایا ہے۔ میں جا ہے کہ ایم برس جدر و منسف افغال کی کے ایک اور کار ان کر ان کا برای کا ان ک نماز کر دو انجیس ہوتی فیٹنی اخبار نے نماز عفر ہے کا وقت کری اور مروی کے موسول کے نقاوت کے جائی اُخراس کا تھے ہ شاخل موسکنس ۔ مدید حقود داد مک کرمد شدہ تو جھٹ اذا ان حقر ب سے بعد ہا۔ ۱۰۰ حدث کا وقتہ ہوتا ہے اور عادے پال رمضان المبارک شدم پر افی مجمد بدائم پر مدیا گور ہوتا ہے۔ اسلام کیا کہ سامان ویں ہے جس عمل برک رد کا کس کے لئے آ ساجل بن آ سام بالیان جی نظری ایک مجم بھی المبارک خیادہ : دانی کے باعث شرع بعدی عامل دو مہاؤں ہے استفادہ ٹھریکر کے اور فوا واقوا واحقت الحالے ہیں۔

آتیا ہر مضان کا معمول کیا تھا؟ گا آتا وسکی الشدہا ہے آلہ کیا کہا در شان المبارک کی را توں بیس حوا تر وکوے سے سراتھ کو کرے دہیے اور فدانوسی پڑسکی اللی میں کوئے سے مبارے ہے مائز کی ایس کی حصورت جڑسم را تراث میں وکھائی و چی ہے ای معمول کا حصرتی منظور ملکی الشدہا ہے آلہ ایکم نے درمضان المبارک میں تا ایم کرنے کہ خشیات کے بارے بھر فرایا

الحَمَّنُ مُنعامُة وَ اَعْمَا اِیْمَنامُوا وَاحْمِینَاوَ مَرْحَ عِنْ فَافْوِیهِ مَجْوَعِ وَ اَلْمَعَةُ اَلْمُد ''جرب نایمان او شباب کارنیت سے دخمان کے دورے کے اور انواز کو کامِ کامِ کا ناہوں سے اس وان کی طرر رہا کے وہونا ہے جس من وہواں کے پیٹ سے پیدا ہوتے ہے گانوہ ان اس ارشار کران کی دو سے دوز سے کے آوا ب کی بھا آور کی اور اس مثل مجاوت اور ڈرالئی کے لئے کھڑے رہے ہے۔

آران کے گادا بازگاہ ایز دی کے عفودگرم سے اس طرح مواد ہے بات میں کو یودا تھی اس کے چید ہے ہے ہا اواوہ درات کے قوام کے لئے وجھور میں ملا میں سے جارت ہے نیاز آرائی کے موسی میں قرآر آن چید کی حواد ہے کی باقی ہے۔ آرائی کی شرق میٹیٹ نے جس کہ ملات نماز آرائی کا منٹ و کورو دیا اماد دیں مجھور سے جارت ہے ہی کریم میں اللہ طبیہ وقال ویکس نے فراز آرائی مجھر میں بابنا موت ادرا افزادی طور چکر عرش کی ادافر مانی ساک با بھامات اور کرنا مسل کا

ر اردید کا بین سرور در می می دردید می این می دردید کا در در در در می دردید می دردید می دردید می دردید می دردید که در بل می آتا به اصورت دیگر موجود و امار زار اورخ طفاعه که داشد در می کاردند می بسید می نماید این از می می د احتیار کرایا ہے۔

ر صفان المبارک میں آغام نوبہ ایسیت صال ہے۔ جن قام تھا رہنے کیا جاتا ہے ووسال کے باقی آغام دیموں شک فیمیں ہوتا۔ ای مناسوے سے اسے آغام مدامان سے کی گیجر کیا جاتا ہے۔ مثل وضاوش کی اس سے بیسے کہ بندہ ورصفان المبارک میں رائوں کی از باووسے نے دوسائیس اس سے منصوم جارت اور ڈکروکٹر میں گزارے اور اس انکامیان میں کرے تیام رحضان شریعے کا قاصلة کروسائنغال کا کم ساور ڈوٹل وطوق سے مجارت اور بادا کی میں انجاک سامنتوال ﴿﴾ ﴿﴾ ﴿﴾ ابتار فين مالم، بما الميورة بالمودوة بلاره خاله المبارك محتلاه بدي 60 و ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ - رمضان المبارك كي رات كي جرماعت أتي فضيات اور قدر ومنزات كي حال ب كد تاريخ ألى كا الماروكريّا

محال ہے۔

رمضان کا وہمہینہ ہےجس میں قرآن نازل گیاہ۔

اغولد) معمول تحر قرآن یاک که رمضان قرآن مشمی گرایا می راید تعلق با با با با سیسیسا کرارشادر بائی ب شفیق رفتصنای المبلدی آفون فیده افقائون (القرآن)

نماز تروایج کی فضیلت اور بین رکعات کے متعلق تحقیق فقیر کی تصنیف'' تروایج میں رکعات'' کامطالعہ کریں۔(فقیراولی

خصر ہی ملی انشدیا بر 11 دولم کا دوران رمضان البارک آیک پارتیم قرآن کا معمول قدآ پ حضرت جرا تکن علیہ السالم قرآن کا دورفر باکر سے ہے۔ مسیمین میں قشق علیہ حدید عصرت کرے چھا ہے کہ بردھنان البارک میں رات کے وقت حضرت جرا تکن علیہ السالم ا قرآن یا کہ کا دورکرنے کے لئے آ قائے دو جہال میل انشائیہ قالہ واسلم سے ججروم مارکد میں حاضر ہوتے۔ جہاں باری

بارگان دوفر ایستین سے کے سکام کام پاک گاتا دیے کرئے آو دوسرگری انا صفر فرنائی۔ میٹ مول بررمضان میں جاری ہو پیمان میک کردوسال میارک سے پہلے آخری رمضان آیا تو آپ مسلی الفرط بید آلد میکم نے مابید معمول سے بھس و دوسرچہ آخر آن بیا کہ کاور دور انگرا میلیا سال میک بھری دور ان کے باری میک میک بھری انداز کا میکن کے دوسال انٹر بیف اعلام قداما برائر آپ نے آخری درمشان دو بارڈر آن میک ودور فرابا ہے۔ وادواد مقاد کار کرام کی متاق فرار اکرام کا کی تحق فرق تھے کہ دورودان تراوی برمال رمضان مرابط بھری آر سا ادرا مت

کا فریشدادا کر کے بیک دوقت حضور ملی اندلید و آلد کا نم اور حضرت چر انتظامی اساله ان ساخته کی اور احت چی ۔ معمول تجد بی در حضان العبارک سے دوران مشعرار کرم ملی اندلید و آلد برنم کی ناز جبید کا دوانگی بیش معمول مهارک بیرانگ آپ نماز جبید بیش کا خدرکت و اوافر است جمعی میں وزش ال کر سکتی کمی اردوکسی میں میا تھی۔ جبید کا بی مسئون طریقہ

> حضور سلى الله عليه وآله وملم نے فرما يا عَلَيْهِ عَلَمْ بِقِيْهِ اللَّيْلِ فَإِنَّهُ وَأَبُّ الصَّالِحِينَ فَقِلْكُمْ . (سنن التر فدى ممثلب الدعوات)

﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ما بنامة فيق عالم، بهاولود ما في ابنا 10 منز 10 منز رمضان المبارك عيم الماحة و و الم و ا تم پردات کا قیام (نماز تبحد) لازی ہے کیونکہ تم سے پہلے صالحین کا بیٹل رہاہے۔ فضائل نماز تبجد ﴾ نماز تبجد تمام نغلی نمازوں میں افضلیت کا درجہ رکھتی ہے۔اس کی فضیلت کا ذکر کرتے ہوئے حضور صلی اللہ

هَرَفُ الْمُؤْمِن صَلاقُهُ بِاللَّيْلِ وَ عِزُّهُ اسْتِغْنَاؤُهُ عَمَّا فِي أَيْدِي النَّاسِ. (كَرْالعمال) مومن کی فضیلت رات کو قیام میں ہے اور عزت لوگوں سے استغناء میں ہے۔ نماز تبجد یا قاعدہ ادا کرنے سے بندہ اپنے رب کی بارگاہ میں وہ مقام ومر تبدحاصل کر لیتا ہے کداسے عزت ووقار اورشانِ استغناء نصیب ہوتی ہے جس کے صلے میں اے دنیا ش کسی کے آ گے دست سوال دراز کرنے کی حاجت نہیں رہتی اور اس ک جبین نیاز آستانہ خداوندی کے سوااور کسی در برنہیں جھکتی۔ بندہ جب اپنے رب سے تعلق آشالی محکم و پختہ کر لیتا ہے تو اس

عليدوآ لدوسلم نے فرمايا

کی زندگی بقول علامدا قبال رحمة الله علیه کے اس شعر کی عملی تفییر بن جاتی ہے وو عالم سے کرتی ہے بگانہ دل کو عجب چیز ہے لذت آشائی راتوں کی تنبائی میں خدا ہے راز و نیاز اوراس کے آ گے گڑ گڑا کر گریہ وزاری کے ساتھ دعا کیں ما تگنے ہے بندہ و نیا ہے مستنغیٰ ہوجاتا ہےاور کسی فرعون کو خاطر میں نہیں لاتا۔رسول کرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے اپنی امت کے شب زندہ داراور نماز تہجدی خاطر قیام اللیل کرنے والوں کی شان بیان کرتے ہوئے فر مایا

حضرت عبدالله ابن عباس رضى الله عنهماراوي بين قَالَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَشُرَاكُ أُمِّينُ حَمَلُهُ الْقُرْآنِ وَ أَصْحَابُ اللَّيْلِ (شعب الإيمان)

میری امت کے برگزیدہ افراد وہ ہیں جوقر آن کو (اپے سینوں میں)اشائے ہوئے ہیں اورشب بیداری کرنے والے

امت کے بید پاک باز اور قدی صفات مردان باخدا ہیں جن کے بارے میں اللہ رب العزت نے قر آن مجید میں ارشاد

إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُ وَطُنًّا وَأَقُومُ قِيلًا. (القرآن، المرس 73-6) ان نفوں قدسید کی را تیں یوں بسر ہوتی ہیں کدان کے پہلوشب کی خلوت میں بستروں سے الگ رہے ہیں جب مخلوق

۔ بیٹک رات کا افعنالٹس کوختی ہے روند تا ہے اور (وقت دعاول وزبان کی بکسانیت کے ساتھ)سیدھی بات لکتی ہے۔

﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ بانامديق عالم بهاوليوريغاب ١٦٠ تا رمضان البارك يستاياه جون 2016 و﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ خواب گراں کی لذتوں میں غلطاں ہوتی ہے وہ اپنے رب کومنانے کے لئے اس کےحضور پیکر عجز و نیاز بے گز گڑا رہے

رمضان المبارک کی را توں میں حضورا کرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کامعمول بیتھا کہ آپ نمازعشاء وتراوی اوا کرنے کے بعد آرام کے لئے تشریف لے جاتے پھررات کے کسی جھے میں نماز تبجد کے لئے بیدار ہوتے تو بشول وز گیارہ رکھتیں نماز کی ادا فرمات_ نماز تبجد کے لئے نمازعشاء کے ابعد پھیسونا شرط اورمسنون ہے بہی عمل افضل ومتحب ہے جوسنت صحابہ رضی الله عنهم اورسنت صالحین سلف سے ثابت ہے بغیر نیند کے نماز تنجد کا ادا کر نا مکروہ ہے۔ حضرت سيّدالا وليا وشهنشاه بغدا دحفورالشيخ عبدالقادر جيلا في غوث الأعظم رضى الله عنذ كي طرف منسوب كمّاب "غنية الطالبين "میں حضورا کرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز تہجد کے بارے میں ہے

ہوتے ہیں۔

حضرت عبدالله بن عباس وحضرت انس رضى الله تعالى عنهما سے روایت ہے قال رسول اللُّه صلى الله عليه وآله وسلم من صلى ركعتين بعد عشاء الآخرة يقرأ في كل ركعة بفاتـحة الكتـاب وعشـرين مرة (قُلُ هُوُ اللَّه اَحَدٌ) بنـي اللَّه لـه قـصرين في الجنة يتراآهما أهل البعنة. (الدارالمثور، فضائلالقرآن لا بن الضريس) . جوٹن آ خرعشاء کے بعد دورکعت اس طرح ادا کرے کہ ایک مرتبہ فاتحہ (الحمد شریف) اور بیس مرتبہ سورۃ اخلاص (قل حو

اللہ احد) پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں دوکل بنائے گا جن کا اہل جنت مشاہدہ کریں گے۔ کثرت صدقات وخیرات ﴾ حضور نبی کریم صلی الله علیه وآله وسلم کی عادت مبار که بیقمی که وه صدقه وخیرات کثرت کے ساتھ کیا کرتے تھے۔کوئی سوالی ان کے درے خال نہیں جاتا تھالیکن رمضان المبارک میں صدقہ وخیرات کی مقدار ہاتی

مهينوں كى نسبت اور زياد ہ بڑھ جاتى ۔اس ماہ صدقہ وخیرات میں اتنى کثرت ہو جاتى كہ ہوا كے تيز جھو نکے بھى اس كامقابلہ نہ

كريكة حضرت عبدالله ابن عباس رضى الله عنهما سے مروى ہے كه

فَإِذَا لَقِيَهُ جِبُرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامِ كَانَ أَجُودَ بِالْخَيْرِ مِنْ الرِّيْحِ الْمُرْسَلَةِ (حَجَ الخارى)

جب حضرت جبريل اهن عليه السلام آجاتي تو آپ كي سخاوت كي بركات كامقابله تيز موانه كرياتي -

حضرت جریل علیدالسلام چونکدالله تعالی کی طرف سے پیغام محبت کیکرآتے تھے۔رمضان المبارک میں چونکہ عام دنوں کی

نسبت كثرت سے آتے تھے۔اس لئے حضور ني كريم صلى الله عليه وآلد وسلم ان كے آنے كی خوشی میں صدقہ و خيرات بھي

کوت ہے کرتے۔ غررت کھاں مدینہ مہارکرکٹرٹ بیان کرتے ہوئا ما قوق کردہ الشائے قرائے ہیں و فی هذا الحدیث اور اند متها بیان عظم جودہ صلی اللّٰه علیہ وآلہ وسلم و منها استحباب اکثار المجود فی رمضان و معان زیادہ المجود و الخبر عند ملاقاۃ الصالحين و عقب فراقهم للنائر بلقائهم وسها استحباب مدارسة القرآن (خرت اوری) فن کست کرنے دیں۔

﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ابنامينى عالم، بهادلود بالمائة 12 ينور مضان المبارك يعين و 2016 و ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾

فوائد کہ اس صدیے پاک سے کی فوائدا خذہ ہوتے ہیں مثلاً جزئز می کر بحراس کی انتشاطیہ ڈالو ملم کی جود وہ کا عیان ۔

ہنڈ رحشان المبارک میں کمڑ ہے۔ صعدۃ و نیجرات کے پیشر بیدہ گل ہونے کا بیان۔ ''جلا '' بیک بندول کا طاقات پر چھرود الااور ٹیرات ہونے کا بیان ہے۔ ''جلا '' بیک بندول سے ملئے کے بعد الان کی طاقات کی خواتی میں مصدۃ و ٹیجرات۔ '' بیانہ قرال اور بیل میں کرتے ہوں کہ قدر رساس کے کئے مدس کے تاکم کا جوالا۔

الا به ترامن بحيد سيرمان الدورس نـ قد من عام الإخلاء. * معول احق في معنان البارك مي مشور في كريم هي الفرطية الدمام بزي با قاعد كي كساته او مكاف المرابع كل هيد زياد وترآب ملى الفرطية والديام توقع الشرك كا احكاف الديام كي معامات بسل الفرطية والا مم في بطيلاد. وحرست عبر كان احكاف قد الما يكن ويستخور في كرام على الفرطية الدم المؤمل المناز والمي كان شب قد رمضان كما توقع الشرك عبد الما تعالى المنظمة في الموضل الفاطية والرام كما تجاهد التوقية التوقية عن المناطقة ل

ے آخری عفرے میں ہے۔ اس کے بعد حضور نمی اکرم حلی اللہ عابہ 16 لدونکر نے بیٹے آخری عفرے میں ہی استخاف افرادیا۔ حضرے میں وہا تقدیمہ بیٹر منی اللہ عندیا کہ سیسے کے ساتھ کا استخابات کا انگرانے کا استخابات کے ساتھ کا استخابا آڈی السابھی صلفی اللہ تاقابی و صلفہ مکان بغضیکات العقد آلاؤ اجتو میں دَمَصَان علی قولواہ اللہ تعالیل (گی

أَنَّ الشَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَى وَسَلَّمَ كَانَ يَعْتَبَكَثُ الْعَشَرَ الْأَوَاحِرَ مِنْ وَمَضَانَ حَثَى تَوَلَّهُ اللَّهُ تَعَالَى. (كَلَّ الثمارى) أحد مِن كريم الله طبيرة لديم لم مضان الهارك كما ترى الحريث من العكاف فرايا كرتے هے. يمال تك كما آپ

معمودی کریم کااندیندوالدهم در حلمان البرار کستا حری حربے میں انتخاف کر برایا کرتے تھے۔ بیان جات کہ اپ انتدائی ہے جائے۔ حضور تی کریم میں النظامی و کا کہ ملم نے ایک مرجمة خری حرب علاوہ ومضان البرائر کے پہلے اور دوسرے حربے میں

بحىاعتكاف فرمايابه

﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ابنامه فيض عالم، بهاد لهور منجاب \$13 ثير رمضان المبارك ٢٣٠٠ هـ ون 2016 و ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ 🖈 حضرت سعیدخدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے

إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اعْتَكُفَ الْعَشُرَ ٱلْأُوَّلَ مِنْ رَمَضَانَ ثُمًّا اعْتَكُفَ الْعَشُرَ الْأُوْسَطَ فِي قُبَّةٍ تُوكِيَّةٍ عَلَى سُلَّتِهَا حَصِيرٌ قَالَ فَأَخَذَ الْحَصِيرَ بِيَدِهِ فَنَحًاهَا فِي نَاحِيَةِ الْقُبَّةِ ثُمَّ أَطَلَعَ وَأَسْسَهُ فَكَـٰلَّمَ النَّاسَ فَدَنَوُا مِنْهُ فَقَالَ إِنِّي اعْتَكَفْتُ الْعَشْرَ الْأَوَّلَ أَلْتَمِسُ هَذِهِ اللَّيْلَةَ ثُمَّ اعْتَكَفْتُ الْعَشْرَ إِلَّا وُسَطَ ثُمَّ أُتِيْتُ فَقِيْلَ لِي إِنَّهَا فِي الْعَشُو الْأَوَاخِوِ فَمَنْ أَحَبُّ مِنْكُمُ أَنْ يَعْتَكِفَ فَلَيَعْتَكِفُ. (مَحْمَمُ مَمْ حضورنبي كريم صلى الله عليه وآله وسلم نے رمضان المبارك كاپهلاعشر واعتكاف فرمايا مجرآب نے درميانی عشر واعتكاف فرمايا اور بداعتکاف ایسے ترکی خیمہ میں تھا جس کے دروازے پر بطور پردہ چٹائی تھی جس کو نبی کر یم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

مبارک ہاتھ سے پکڑ کر خیمہ کی طرف بٹایا اور پھرا نیا سرافڈس ٹکال کر صحابہ کرام کوایے قریب آنے کے لئے فرمایا جب وہ قریب آ گئے تو فرمایا میں نے لیلة القدر کی حلاق میں پہلاعشرہ اعتکاف کیا پھر میں نے درمیانی عشرہ اعتکاف کیا پھر مجھے بتایا عمیا کدوہ آخری عشره میں ہے۔ تم میں ہے جواعتکاف جاری رکھنا چا بتاہے وہ اسے جاری رکھے۔ ا خرى سال آپ سلى الله عليه وآله وسلم نے بيس دن اعتكاف فرمايا۔

حضرت ابو ہر رہ دضی اللہ عنہ ہے مروی ہے کہ

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَعْتَكِفُ فِي كُلِّ رَمَضَانِ عَشْرَةَ أَيَّامٍ فَلَمَّا كَانَ الْعَامُ الَّذِي قُبِصَ فِيُهِ اعْتَكَفَ عِشْرِيْنَ يَوُمًا. (صحح الناري) حضور نبي كريم صلى الله عليه وآله وسلم برسال رمضان المبارك مين دن تك اعتكاف فرمايا كرتے تھے كين جس سال آ پ سلی الله علیه و آله و سلم نے وصال فر مایا اس سال آپ بیس دن تک معتلف رہے۔

اعتكاف بين انسان دنياوي معاملات مع عليحد كى اختيار كرك اللدرب العزت كى رضا كى تلاش بين كوثه تنها كى اختيار كرتا ہے۔صوفیاء کرام حضور نبی کر بیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس سنت پڑھل کرتے ہوئے اپنی زندگی میں چاکھی کے عمل کوافقتیار

کرتے ہیں تا کہ وہ اس عمل کے ذریعے خدا کوراضی کرسکیں اور تزکیفنس کے مقام کوحاصل کرسکیں۔

کیا ہم ان مے متنفیض ہوکرا پنے لئے آخرت کی نجات اور کامیا بی کا توشہ وسامان فراہم کرتے ہیں؟ کیا ہم اس ماہ مقد س

رمضان المبارك مين بم كياكرين؟؟؟ رمضان المبارك كي هر هرساعت جارے لئے سعادتوں كی خیرات ليكراللہ تعالیٰ كی بے شار دحتوں كی نوید بن كرآتی ہے ليكن

ے شب وروز کے سعید لمحوں کوغنیمت جان کراپی عاقبت سنوار نے کا اہتمام کرتے ہیں؟ ہمیں سوچنا چاہیے کہ ہم اس ماہ

اور پھر پوری زندگی اس کی پابندی کے لئے کوشش کرتے رہیں۔ ہماری بقیہ زندگی میں تبجد کامعمول اس قدر رائخ ہوجائے کہ پھراے ترک کرنے کا تصور بھی نہ ہو سکے۔

رمضان المبارك كوييشرف اورفضيلت حاصل ہے كەفماز تر اوخ اورفماز تتجد كے درميان سونے كا وقف بھى شامل عبادت تصور کیاجا تا ہے۔ گویا اس مقدس اور مبارک مبینے کی ہر ہرساعت فیوض وبر کات کی حامل ہوکر نامدا عمال میں بطورعبادت لکھودی

حاتی ہے۔

فقیرنے اپنے اس مضمون میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معمولات رمضان کا ذکراس امیدے کیا ہے کہ اللہ تعالی

ہمیں سنت نبوی کےمطابق رمضان المیارک یہ پیندمنورہ میں گذارنے کی تو فیق عطافر مائے۔

آمين بحرمت سيدالانبياء والمرسلين صلى الله عليه وآله وسلم

مدینے کا بھکاری

الفقير القادري محدفيض احمداوليي رضوي غفرلة حامعدا ويسيد رضوبه بهاوليور پنجاب بإكستان

ہمیں اپنامیمعمول بنانا جاہیے کہ جب ہم حری کے لئے بیدار ہوں تو بارضو ہوکر پھے وقت نماز تبجد کی اوا میگی کے لئے زکالیں

مبارك كاحق كهال تك اداكرياتي بين؟

روزہ کے چندضروی مسائل

المرع ف شرع میں مسلمان کا بانیت عبادت صبح صادق سے غروب آفتاب تک اپنے آپ کوقعدا کھانے پینے اور جماع ے بازر کھنا ہے۔ 🌣 جھوٹ، چغلی بغیبت، گالی دینا، بیہود وہا تیں کرنا، کی کو تکلیف دینا، وقت کے پاس کرنے کے لئے شطرنج ، تاش کھیلنا یہ

سب با تیں روز ہ کو کر وہ کر دیتی ہیں ۔روز وہیں مسواک کرنا مکر و نہیں جیسا کہ عام طور برمشہور ہے۔ 🛊 تندر ستی طبع کے لئے تیل لگا ناسر مدوخوشبواستعال کرنا جا تز ہے۔ ایک فخص کی طرف ہے دوسرافخص روز ونہیں رکھ سکتا۔

🌣 بھول چوک کر کھا لینے ،منہ جرقے اوراحتلام ہوجانے ہے روز وہیں اُو شا۔

الماسحري كے وقت مغالطہ ميں کھائي لينا كه امجى وقت باقى ہے گھر وقت نہيں تھااى طرح افطار كے وقت روز و كھول لينا باول کی وجہ سے تکر افظار کا وقت نہیں ہوا تھا دونو ل صور توں میں قضا داجب ہوگی۔ ﷺ عورتوں کوجیف کی حالت میں نماز ، روزہ کی ادائیگی شرعاً منع ہے۔ نمازیں معاف ہوجا کیں گی گرروزے کی قضالا زم

صدقه فطرک مقداریہ ہے کہ گندم موادوسیریااس کی قیت بہی سیج وزن ہے جس کی تحقیق اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمة اللہ تعالی علیہ نے اپنے فآویٰ میں فر مائی ہےصدقہ فطرعید ہے قبل دینا بھی جائز ہے لیکن بہتر ہیہے کہ عید کی صبح صادق ہونے

کے بعداورعیدگاہ جانے سے پہلے ادا کرے صدقہ فطر کے متحق وی لوگ جوز کو ۃ کے متحق ہیں لیکن فی زمانہ آپ کی ز کو ۃ صدقات فطرات کے بہترین مستحق وینی مدارس کے طلباء کرام ہیں۔للبذا آپ جامعداویسیہ رضوبیہ بہاولپور میں علوم دمینیہ

پڑھنے والے طلبہرطالبات کی سرپری فرمائیں اوران کی مدد داعانت فرما کر تو اب دارین حاصل کریں۔ آپ کی تھوڑی توجہ

ےاشاعت دین کا کام ہوگا۔

عیدالفطر کی نماز واجب ہے پہلےنیت کریں لیتی نیت کی میں نے دور کعت نماز عیدالفطر مع زائد چیکھیروں کے واسطے اللہ

طريقه نمازعيدالفطر

﴾ ﴿ ﴿ ﴿ ﴾ ﴿ التبريق مِن الم بدائية بدنها و ندمان الدائي متعال الدائي متعالده و 2010 ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ العَالَى مَن مِن اللهِ وَاللهِ عَلَى إِلَيهِ اللهِ اللهِ مَن اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ ا التي المستحد الله اللهِ ال إلى والله على الله اللهِ ا اللهِ ا

این فراز حسب دخود (داکر می) ادر بعد آن (آنی بکد خاص فی فیزگر خطریشی ادر دعا کرمی ((فی قام مجاوات معد تا تا حرات به معروضها و به کی کی کی سیاحت کی طور مرد در در اماری کلود میدان و مهمی اشد قبالی علی در آند کام چیش کرنے کے بعد) معدائی اور معالفتر کا شدت مصفی المی احد قبالی میدود آل دیگر سیاد و میدم سرت می ... الله تفالی سیخ حبیب کریم کے معدق سر سیامسا او مل جلام اور کا مطروع و جوار فراند کا مشخص و جوار فراند کا مثنی

وارشانگا ہورہے ہیں آپ برسالدیکا مل مطالعہ فروڈر یا کی۔ ہمارٹ میں چہ رہا ہے کہ ام رسالہ آپ بالرس میں کوئی جہ رفی تھو دونو جلدا کا فافر یا کمیں۔ ہمارٹ کے بادر خاند کے مل ہوئے برجلہ بندی منر مرکز ایکن اس طرح آپ کے پاس طمی مواد تھو فا ہوکر آپ کی الابر برجل کا زند شاہد ہے قادر دونا کا ہوئے ہے۔ ہمار بر خادہ امارٹ کے مدر سالہ شاہد کی معروت شہی دوبار دہالسر کر این (کلیونا کی جودن کے تعام ہے کہ بعد)

این بر باده ۱۱ در می کندرسالدند ملنی کوسورت شدی دو باره طلب کریم (کناس وا ک جورون کے تفایہ بسے بعد) ۱۶ تا کہ کو بہ چیدہ قتم ہونے کی اطلاع کے اقتاع کی خواص شدی جدوارسال کریم ۔ وہی پاطلب کر نے کا صورت شمال کی اعتمال قرق اوا کرتا ہے گی اس لیے چدو بذریعے ٹی آروز ریاز درخت ایم می فی عمیدگا و برائی بہاو کیدر کھاتھ فیم 4464 براسال کریں۔

ا کو منز پر معلومات کے لیے ہماری ویب سائنڈwww.faizahmedowaisi.com) بھی آپ اپٹی اسکرین پرملاحظہ کریں۔(یدیر)

اس ماہ کےاہم واقعات یوں تو رمضان المبارک کالمحدلحہ یادگار ہے لیکن کچھا لیے واقعات ہیں جوتار نخ کے اوراق میں ہمیشہ بیادر کھے گئے ہیں چندایک کا ذکر قار نمین کرام کے ذوق مطالعہ کے لیے حاضر ہیں۔

ہلاا ایک تحقیق کےمطابق اس ماہ کی تین تاریخ کوجدالا نہیاء حضرت ابراہیم علیہ السلام پر صحیفے نازل ہوئے۔ ۱۲۸ کوهفرت موی علیهالسلام پرتورات الاعترت عيلى عليه السلام برانجيل

🖈 ۱۸ کوحضرت دا ؤ دعلیهالسلام پرز بورنازل ہوئیں۔ †۱۲ كوامام الانبيا وحضور صلى الله تعالى عليه وآله وسلم يرقر آن مجيد نازل موا_

ان الرح۲۵٬۲۳٬۲۵٬۲۵٬۲۵٬۷۶ کی دانوں میں کوئی رات لیلة القدرشریف. 🌣 كم دمضان امبادك 🚅 كوسيده عا ئشەھىد يقدرضى اللەعنبانے مكة كرمەے مدينة منوره كى طرف ججرت فرما كى۔

الما بعض روايات كے مطابق رمضان المبارك عليه هكو يونت ظهر مدينه منور ويش تحويل قبله كائتكم نازل جوا-🖈 ۱۵ درمضان المبارك ٣ ــ ه كويدينه منوره مين سيده فاطمة الزهراء دمني الله عنها كے بال امام عالی مقام سيدينا امام حسن ﷺ كى

ولادت بإسعادت ہوئی۔ المارمضان المبارك سهيه هوكديندمنوره بين شراب كىحرمت كاعتم نازل جوابه

🌣 ۲۰ رمضان المبارك 🔨 🕳 وكوفتح مكه مواحق آيا باطل مث گيا حضور سرور كا نئات صلى الله تعالى عليه وآله وسلم نے كعبه معظمه كو بتوں ہے یاک فرمایا۔ المرمضان المبارك في هاوآيت ربواء (سود كي حرمت) نازل جو في

الاای ماه المصله هیش غزوه تبوک پیش آیا۔

الاای ماه ۲۲ ه کومبرینوی شریف کی توسیع ہوئی۔ المان ماه سے حکوائل کوفہنے بغادت کردی۔

الاس ماہ ہے ہے۔ ہیں مسلمانوں سےخوارج کی جنگ ہوئی۔

🖈 ای ماه ۱۳۳۷ه دکوریملی جنگ عظیم کا آغاز ہوا۔ المينان ماه كى ١٥ وين شب كو ٢٣٠١ إهه 1947 وثين اسلامي جمهوريه يا كسّان كا قيام عمل مين آيا-

تواريخ وصال 🎏 ارمضان السيارك من ابعثت نبوي سيِّد وحضرت خديجة الكبرى (ام المؤمنين)رضي الله عنها كا وصال مكه مكر مد مين هوا ـ

🖈 ٣ رمضان المبارك حضرت سيدة النساء خاتون جنت فاطمة الزبراء رضي الله عنها ـ 🌣 ۲۰ رمضان المبارك ۲۰ 🕍 ه حضورا كرم كي صاحبز ادى سيّد ه رقيدرضي الله عنها سيدنا عنان غني 🦟 كي زوج محتر مه ـ الله المفان المبارك كه ويه هكوسيّده ام المؤمنين عا نشرصد يقدرضي الله عنبا ـ 🚓 اى ماه _<u>99 ھ</u> كوام المومنين سيّده ام سلمدرضي الله عنها كاوصال ہوا۔

الله عنها كانتقال مواليه وام ايمن رضى الله عنها كانتقال موايه الله الله 🚹 🚅 وصحابي رسول صلى الله تعالى عليه وآله وسلم حضرت مهل بن عمر وﷺ كا وصال موا ــ الله الم الم الم المراحم الله تعالى عليه وآله وملم كر جچاسيّه ناحضرت عباس الله كانتقال وا-🖈 ای ماه ۱۳۰۰ یه وصحالی رسول صلی الله تعالی علیه و آله وسلم حضرت مقدادین الاسود ﷺ کی وفات ہوئی ۔

🌣 ۲۰ رمضان المبارك ۲۱ هے کوفید کی جامع مسجد میں حضرت مولا کا نئات شیر خداعلی الرتضلی کرم الله و جبه الکریم کی شہادت موئی،سیدناامام^{حسن عظار} کوخلیفه منتخب کیا گیا۔ الاای ماه ۵۳ یه هکوزیاد بن سفیان کاانتقال موایه

🌣 اس ماه 🕰 🌊 ه میں شاعر در باررسالت مآب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآ لہ وسلم حضرت سیدنا حسان بن ثابت 🚓 کا مدینہ منوره میں وصال ہوا۔

🖈 كميرمضان المبارك (٨١ 🚅 وبمقام هيت سيدنا امام عبدالله ابن مبارك حني ﷺ. المارمضان المبارك الماسي كوسيد نابوعلى قلندر الله (ياني بت)

الله الله مبارك ۱۳۵۱ چيش سيده حضرت رابعه بصريه رضى الله عنها كاوصال موا-

م المرمضان المبارك والصحفرة خواجه حبيب عجى عليه الرحمة -

۴۶ رمضان السبارك عليه اه حضرت داود طائى عليه الرحمة

۳۴۳ رمضان المبارك ۲۵۳ پيدحضرت سرى تقطى رحمة الله عليه

۱۵ ارمضان المبارك ۱۵۲ پيدعفرت يکيٰ بن معاور عليه الرحمه

الم ١٤٧٢ رمضان المبارك ال<u>ا ك چ</u>خواجيمزيز ان رامتيني عليه الرحمة _ 🖈 ۱۸ رمضان السيارك <u>۷۵۷ چيخ</u> نصيرالدين چراغ د بلوي عليه الرحمة _ ۱۲۶۶ ارمضان المبارك • <u>۹۷ چ</u>هفرت سيد محمد غوث عليه الرحمة _ المنان المبارك قاضى حيد الدين نا كورى عليه الرحمة -🖈 • ارمضان المبارك حضرت سيّد معصوم شاه قادري عليدالرحمة 🗕 ۱۲۲ منفان المبارك سند عظیم بزرگ شاعوفت زبان حضرت تچل سرمت علیهالرحمة _(رانی پورسند ه) ﷺ ای ماہ حضرت امیر خسر ورحمۃ اللہ علیہ (انڈیا)اینے خالق حقیقی سے جاملے۔ ٣٤٣ رمضان المبارك او١٣٩ ه كيم الامت مفتى احمد بارخان نعيى عليه الرحمة (مجرات) المارمضان المبارك المايية في الاسلام خوانية قرالدين سيالوي عليه الرحمة (سيال شريف) 🖈 ۲۵ رمضان المبارك ۲۰۰۱ هغز الى زمال حضرت علامه سيداح مسعيد کاظمي عليه الرحمة (ملتان شريف) 🖈 استادالعلما ومولا ناعبدالكريم اعوان عليه الرحمة (امين آباد شلع رحيم يارخان) كاوصال اس ماه موا ـ 🖈 • ارمضان السبارك حضرت بيرمنظورشاه صاحب قادري (لبستى نورشاه فقح پوركمال ضلع رحيم يارخان 🤇 منه المرارك ٢٢٣ ميم الاعبدالكريم ابدالوي عليه الرحمة (خافقاه دُوكرال) الله ۲۰ رمضان السبارک ۲ <u>۳۳ اید</u> جعرات کومفتی محمرصالح او کی ثریفک حادثه میش شهید ہوئے۔ ☆ ۵ ارمضان المبارك ا۳<u>۴ اج</u>۲ الگست و ۲۰۱<u>ء</u> جمعرات حضور مضراعظم باكتان فيض ملت علامه الحاج حافظ مجمه فيغ اوليي رضوي نو رالله مرقدهٔ كابها ولپور ميس وصال ہوا۔ عورت كايرده عورت کی بے بردگی کومعمولی سمجھنا اس فتیج عمل کو برائی اور گناہ نہ سمجھنا اوراس لعنت کی مخالفت و نفرت کے بجائے اس سے شیطانی لطف اٹھانا یقیناً میمرد کی انتہائی درجے کی ہے حسی و بے غیرتی ب_(قارى سعيداحدمدينه منوره)

مؤمن کےشب وروز افاضات: يحضوفيض لمت مفسراعظم بإكستان علامه الحاج حافظ محمر فيض احمه اوليي رضوي محدث بهاوليوري نورالله مرقدة

ماہنامہ'' فیض عالم'' بہاولپور کے وہ قار ئین کرام جنہوں نے و<u>ووا ی</u>کی دہائی کے شارہ جات کا مطالعہ کیا ہے ۔اس میں

حضور فیض ملت محدث بہاد لپوری نوراللہ مرقدہ کے غیرمطبوعہ مضامین میں ''مومن کے شب وروز'' کے عنوان ہے ایک سلسله ہم شروع کیا تھا جس میں روز مرہ کے بنیا دی ضروری مسائل قشطوار شائع ہوتے تھے اس وقت بہت مقبول ہوا دوبارہ ے وہ سلسلہ شروع کیا جار ہاہے۔ استنجا كاطريقه (حنفي)

استخاخانہ میں جنات اورشیاطین رہتے ہیں۔اگر جانے سے پہلے بہم اللہ پڑھ کی جائے قاس کی برکت ہے وہ ستر دیکھ نیس کتے۔ صدیث یاک میں ہے کہ جن آ تھوں اورلوگوں کے درمیان پر دہیہ ہے کہ جب یا خانے کو جائے تو ہم اللہ کہا ہے۔ استخاخانے میں داخل ہونے سے پہلے ہم اللہ پڑھ لیچے بلکہ بہتر ہے کہ بیدها پڑھ لیچے (اول وآخر دور دشریف)

بسُمُ اللَّهِ اَللَّهُمَ إِنِّي اَعُودُهِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَ الْحَيَائِثِ الله تعالی کے نام سے شروع یااللہ میں شیطان جنوں اور جنیوں سے پناہ ما تکتار ہا تگتی ہوں۔ الثاقدم يعني بايان قدم ركائراستنجاخانه مين داخل ہو۔

ننگے سراستنجا خانہ میں داخل ہونامنع ہے،سرڈ ھانپ لے۔ جب بیشاب کرنے یا قضائے حاجت کے لیے بیٹیس تو منداور پیٹے دونوں میں سے کوئی بھی قبلہ کی طرف ندہو-جب تک قضائے حاجت کے لیے بیٹھنے کے قریب نہ ہو کیڑا ہدن سے نہ ہٹائے اور نہ بی حاجت سے زیاد و بدن کھولے۔

دونوں پاؤں ذرا کشادہ کر کے ہائیں پاؤں پرزور دیکر میٹھے کہ اس طرح بڑی آنت کا مند کھلنا ہے اوراجابت آسانی ہے

ہوتی ہے۔

سی دین مسئلہ پرغورنہ کرے کہ محرومی کا باعث ہے۔

اس دوران اذ ان یا چھینک پاسلام کا جواب نہ دے۔

۔ خود حصنے تو زبان ہے الحمد للّٰہ نہ کے دل میں کہدلے۔

بات چیت ن*د کرے۔*



اسوی رو بخوال سائلات پر بڑے کیا سے بھیے میں گا جو تے ہو اور میں ساتا جو کی دول میں ان انکوروں کا مست انکلی بے اپنی میں موکز دو کر کسان کے ساتھ ایک و قرق کا بھی انکاری کی سے پر پے مصالے کے سماتھ دیگئی میں وال اگر کیتے گھوڈ دو با بنا تائی کہ سرح سازہ دول میں باتا اور مام ہے کیے دور کہ الکھیاں جائے کہ فتر کر جاتے۔ انا ان

اور تعال المئی مشتر تھی ار آیے دن کوئی پڑتی اور ایکے دن ای گوئی کے چوں اور ڈشلموں کی جڑی تی اور پہ کہنا حشکل بوجہا تا کہ گئی زاد دہا تھی گار کے اس کے اس کے کہ اس کوئی کے مقال کے اس کا بھی ادار کے اس کے اس کے اس کے اس ک انسان میں بیٹ کی بازار دہا تھی بار قبل کے اور کا دکان سے کہ ہے تمان چوٹی مشتر کوئی کے اور کا میں کہ اس کے اس ک ''سمز تین تقص کے سے تعاون میں مجروی ہا تھی۔ کیکھ ملان سے بھر ان ایک بھر کوئی نے دور میرون کے سیکھیوں مثل

آپ نا آپند ہو سے کہیں آخراد سے خواد ہوں کے تو کن سے کا جس سے تی ہوئے میں خوا کی پر رکھ کے ہو۔ مور کس موقع ہے تھا اور کے بیٹوروروں کے کیز سے طواحہ یہ مقد کر سے قوات ان کیٹیوں وہ قرجوری میں سلواسے میں کیکٹوران کے کھروں میں کی کہ مینا پر وہ گئیں آپ نا بھی اور اپنے شخوا در سے خواد ہوں کے لیے اس کی سے خوا کر کوال خدوالوں کا کہ مارک در در ان کا کہ اور مجمود کے کہا تھا کہ میں کے دور کے لیے اور انسان کے بوائد کے لگا اور کیا میں میں میں موالے کے اندام میں کا کہا ہے کہ میں کے دور سے کا اور ان کے اور ان کے اور کیا دور انسان کے خواد کے کا اور کہا آپ کا سے میں دار کی مارک کی آپ کے انسان کی دور انسان کا انداز کی دوران کو دوران کی دوران کے میں کروز کے کیا اور کا کی دوران کی دوران کے دوران کے دوران کی دوران کے دوران کی دوران کے دوران کی دوران کے دوران کی دوران کے دوران کے

کافان میں سے آباد دیتیں الأول کے اور چیٹ کے تھاں میں سے دوؤں لاکیوں اور لٹان کے جوڑے کئے اور بگر انتان میں میں کہنا گئے کے اور جو کی تھا کہ آپار سے گراواڑے اور گئی موارڈی میٹنی میس کے جوڑ سے تیٹن ۔ آپائیسی مال کے سال اس فروڈ پر میٹنی میٹنی کہ ان کا اوران کے جوال کا جوڑا کھی انسان کی سے دیں کی سم میٹنی جائی چیٹ وزاد ارسالے نے ہوئے انتہا کی جیس سے انتقاد کا کہ لیکٹ کے بچان آتر سے بھے تھا کہ کورک کا انسان الگہ چیٹھے سے گیڑے چیٹنے جیس کر حال سے ایکٹ کا فروٹ کے کہائے سے چیٹ جیس سرکرمان کے اس جواب سے بھر مطمئن

ی آ جائی۔ مجرب کے ب چا دی کے درق گی شعنی الی اس الی ٹی ٹر زیدے کر درقیق انتجی پروکیے کہ افوا دیے ہوئے نظر اجزار مالی میں ہے شدارۂ لے ہے۔ انجہ خانہ بدوشوں کے خواہے میں کام سے نئے کے سکھوٹوں اور دیگری فائد اور ہائس کی فیکدار تخیاب سے ہیٹے مکھوٹور کے ک ہارئ آ قرب آخر شمار اس نے بھے بچھے کر موڈ کے دیم آل تھے۔ چاہے آئے بہ بڑل فرقہ کر تام پانچ ایس مادی امان ش

ے باری باری ایک ایک گونٹ لیتے اور نظریں گاڑے رہے کہیں کوئی بڑا گھونٹ نہ جرجائے۔

ہوجاتی۔سب سے پہلے ہربین بھائی کو ڈو کے شیلے سے ایک ایک چی والی گول عیک خرید تا جے پائین کر جال میں اتر اہث

ئے ختم ہوئے کے ہوم و دوسرے پی ان خیان ان چرے اوال بندول ہے۔ ڈی اور میں کا فقد ہے جو کیا گئے ہے۔ پر کے فیارے پورٹ کے بدی حرب ہے۔ کیتھ رہے ۔ بغدر یا پیچھ کا ترانا کی اکثر حف ہاتھ آ جا ادارہ پر کچھ جائے والے کو الی چو فی جو لے میں چیفٹ ہے 3 میں ہیں کا فار رہے تھا وہ ان کا کشٹ کی کرچھ گائے۔ افرائع پر میرے باراتر بالی ہوئے موالے عادے کر بیمان کی انسان کا مشتل ان کو گئی کرچھ واکسک جو ہے۔ دیا تک آخر بائی کھرکر کے ان کے کہرے انڈرکریم کے بان کار رہے ہیں۔ جب عمراس کے باس بائی کساتھ سے

با فرقر بال کریں گے۔ انتظافہ تھا گیا۔ آپکے دفعہ گڑنے ہے چھا کہ شان کیا ہم جلوی اس کے پارٹیش جاسکتے ؟ ہرموال پر مطمئن کر دیے والی اشان چیپ کا ہوسکی اور چیس کی مثل چھوڑ کرانگو سے کرے مثل چگل کے ہم چیل نے مثلی اور کرے سے سسکیوں کیا آ واز پریا آئی سٹرین کر جاسکتی کہ صدت مدوثی ہے چھرٹ کھی آ ہا کہ ڈکڑ کو کہا ہے دردئے کا کیا ہے تھی۔ آئی تھے سات بدادود کید دن اشان باور کی خانے شرکام کرتے کرکے کرکے کر جزیرے تو کر کری ہے اور اور جرسے اسکول

ا کی چیرمات ، او اور ایک دن اتنا ا بادر بی داند شدی کام کرتے کر کے کر چیزی۔ جانو کوری پر تصادری ہے۔ اسریم سب اسکول شمار کھر آگر چید چیا کہ کام پاکستان کے اس کر دو ڈی دو دو کا آئری ادر بھر کی سکوکر پر چینے دائے داکو کام کورکو کا دو اکام کو ساتھ کے اور کا کی ساتھ کی اور کام کار کام کار کار ک بھر نمی کے بعد ایک دو ڈکر بیانے کے رواز دو در سے کیز کیا ادر بیا ہے ہو سے کابوٹ میزی کار فورد اور بیا کرانگی میر پر اکسکے



تندرستی ہزارنعمت ہے

ائک دوست کی عیادت کرنے آج جانا ہوا، سال ڈیڑھ پہلے اُس کا پہلوانوں جیسا تگڑاو جود، بلند قد وقامت، فن تغییر میں كمال مهارت ر كھنے والا ذہين مِعمار ، انتہائی ہا اُٹر اور ہا رُعب شخصيت كا ما لك ، آخ ... آخ اُس كو يماري ميں بے بس د كير آ بیا ہوں، ہاتوں باتوں وہ کہنے لگا، اب میراوزن 70 کلوہے، سال بحریجار رہنے کے باوجودا گراب 70 کلووزن ہے تو

يباري سے پہلے كياوزن تھا؟، ميں نے تعجب سے پوچھا؟؟ 103 كلود وبولا، برقان ہوا، أس كاعلاج كرايا، گر دےكام كرنا چپوژ گئے ،ابگردوں کا عارضہ ہے،اگر ایک کلو یانی پیتا ہوں، اِخراج آ دھا کلوہوتا ہے،آ دھا پیٹ میں رہ کرنقصان دیتا ے، گردے واش کروا تا ہوں تب جا کرسکون ملتاہے، کتنے دنوں بعد گردے واش کرواتے ہو؟ اور کتنے پیسے لگتے ہیں؟ میں نے پوچھا.... ہر چو تھے روز جار ہزار لگتے ہیں ، اُس نے کہا....

یاس ہی دوسلنڈر پڑے تھے، میں نے اِن کے بارےاستضار کیا تو دہ بولاء آسیجن کی کی ہوجاتی ہے، تو ان ہے آسیجن کی کی پوری کرتا ہوں، بیہ جوچھوٹا سلنڈر ہے، بیہ 300 میں مجرد ہے ہیں، دن میں 3 ہار مجروا تا ہوں، اب برا اسلنڈر الیا ہے

یہ 800 میں جردیتے ہیں، آج چوتھا دن ہے، یہ بھی اب ختم ہے، تہلی اور دعالینے کے بعد میں واپسی ہونے لگا، تو اُس نے کہا،میرے لئے دعا!!!...

میں نے جوٹمی دعاکے لئے ہاتھ بلند کئے ،میرے آ نسویتھ کدر کئے کا نامنییں لے رہے تھے، میں مانگنا بحول گیا، بس اِک سوچ تھی یا پھر آنسو، کہ بیر میض روزانہ آسیجن 900 کی لیتا ہے اور میں مفت، یہ یانی پیتا ہے اِخراج کے چار ہزارا داکرتا

ےاور میں مفت، ریکی مہینوں ہے بستر ہے اُکھنییں سکتا اور میں گھوم کچر رہا ہوں، مجھ پیکتنا کرم ہے تیرااے میرے اللہ،

میرے مولا، مگریں پھر بھی شکر گزار بندہ نہ بنا ابس ای سوچ اور آ نسو کی برسات میں بٹس نے ہاتھ اپنے منہ یہ پھیرے ،اور

تشكركي أنولئے وہال ہے بیشعردل میں پڑھتے رخصت ہوا!...

جہاں میں عبرت کے ہیں ہر سُو نمونے

گر گچھ کو اُندھا کیا ہے رنگ و او کے نے

﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ما يتامد فيقل عالم، بهاد ليورية في بين 26 منه رمضان المبارك عن الله هجون 2016 و ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ جب الله كى حكران سے نارض موتاب

ہارون الرشید کے دور میں بغداد میں ایک درویش رہتا تھا۔اس درویش کا نام بہلول دانا تھا۔بہلول دانا بیک وقت ایک فلاسفراورا يك تارك الدنيا ورويش تقا-اس كاكوني گھر ،كوئي ٹھكا نئيس تقا۔ وہ عموما شپر بیں ننگے يا دَاں پھرتار بہتا تھا اور جس جگہ تھک جاتا تھاو ہیں ڈیرہ ڈال لیتا تھا۔لوگ اس کے پیچیے پیچے پھرتے رہے تھے۔ وہ جب کسی جگہ بیٹیے جاتا تھا تو لوگ اس

کے گرد کھیرا ڈال لیتے تھے۔جس کے بعد بہلول وانا پولٹار ہتا تھااورلوگ اس کے اقوال لکھتے رہیے تھے۔اگر کسی دن اس کا

موڈ ذراسا خوشگوار ہوتا تو و ولوگوں کوسوال کرنے کی اجازت بھی دے دیتا تھااوراس کے بعدلوگ اس سے مختلف قتم کے سوال پوچنے رہے تھے۔ بارون الرشيد بھي اس كابہت بڑا فين تقابہ جب بھي بہلول دانا كا موڈ ذرا سا بہتر ہوتا تقا تو وہ بھي اس كى محفل ميں شريك ہوجا تا تھا۔ایک دن بہلول دانامحل کے پاس آ سمیا۔ ہارون الرشید کواطلاع کی تو وہ اس کے پاس حاضر ہوگیا۔ بہلول نے

بادشاه کی طرف دیکھا اور غصے سے یو چھا: ہاں ابتاؤ کیامسئلہ ہے؟ ہارون الرشید نے عرض کیا: حضور!جب الله تعالیٰ سی تھمران سے خوش ہوتا ہے تو وواس کو کیا تحذہ یتا ہے؟ بہلول دانا نے غور سے اس کی طرف دیکھا اور بولا: اللہ اسے درست اور بروقت فیصلے کی قوت ویتا ہے۔ ہارون الرشید نے بوچھا: حضور !اگراللہ کسی حکمران سے ناراض ہوجائے تو وہ اس سے کون کی چیز چین لیتا ہے؟ بہلول دانانے چند لیح سوچا اور بٹس کر بولا : فیصلہ کرنے کی قوت ۔ ہارون الرشید نے کچر یو چھا صفور إبادشاه كوكسي پية بطاكا كداللداس يخوش بإناراض؟

اس سوال پر بہلول وانا چند لمحے خاموش رہا۔اس نے آسان کی طرف نظریں اٹھا کیں اور ہلکی مستراہٹ کے ساتھ بولا: ہارون الرشید! جب اللہ تعالی کسی شخص سے خوش ہوتا ہے تو وہ اس کوعزت اورمجت سے نواز تا ہے لیکن جب اللہ کسی سے ناراض ہوتا ہے تو وہ اس فخض کونفرت کی علامت بنا دیتا ہے ۔ خلق ضدا اس سے پناہ مانٹلنگتی ہے اور اس کی زندگی عبرت کا نشان بن جاتی ہے۔ ہارون الرشید کے ماتھے کے شکن گہرے ہوگئے۔اس نے ایک کمبی آ و مجری اس کے بعد بہلول ہے

عرض کیا۔اورحضور اجب اللہ سی بادشاہ سے ناراض ہوجائے تو اس کا انجام کیا ہوتا ہے۔بہلول وانا نے غور سے بادشاہ کی طرف دیکھا، پھرمسکرایا اور بولا: ہارون! جب کوئی شخص قدرت کے انجام کا شکار ہوتا ہے تو در در کی شوکریں اس کا مقدر بن جاتی ہیں۔ووسونے میں ہاتھ ڈالآ ہے توریت اس کی مٹی میں آتی ہے۔ووایئے تیئں اچھافیصلہ کرنا چاہتا ہے لیکن قدرت

اے بعزت کردیتی ہے۔اس کے اپنے بھی پرائے ہوجاتے ہیں اورووا پنی زندگی ہے تنگ آ کراپنا گلہ خودہی گھونٹ دیتا

﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ابنامه فيق عالم، بما دليورة باب 27 أبر مضان البارك عيم إه جون 2016 و ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ حضور فيض ملت كي عظيم يا د گار جامعه اويسيه رضويه بهاولپور كي روال سال كي تعليمي روئيدا د متحانات کچھیم المدارس المِسنّت کے سالاندامتیانات پی شعبة البنات پیں الشہاد ۃ العامد(میٹرک) میں 15 طالبات الشہادۃ (ایف اے) پس 8 طالبات الشبادة العاليه (بي اے) پس 10 طالبات شريك امتحان ہو كي _ جبكه طلباءالشبادة العامه (ميشرك) تاالشبادة

دورہ تغییرالقرآن میں ملک کے مختلف شہروں سے فضلاء کرام شریک ہیں۔حضور فیض لمت نوراللہ مرقدۂ کے شفرادگان علامہ مجمدعطاء الرسول اوليي ،صاحبزاده محمد فياض احماوليي،صاحبزاده محمد رياض اوليي ،علامه مولانا شيخ الحديث صاحبزاده بادي بخش صديقي مهتم دارالعلوم جامعه صديقة رحيم آباد حب چوكى بلوچستان ،علامه مولانا محمداميراحمه نورئ فتشبندي صدر مدريرس جامعه بندا ،حضرت مولانا حافظ یشیراحمداولسی بمولانامفتی محرقربان اولسی نے مختلف موضوعات پرشرکائے دور آفٹیر کودروس ارشادفریائے۔(ابوعبداللہ مجدا عجازاولسی)

العالميه(ايم اے) ميں 59 طلباء شريك ہورہے ہيں۔

﴿ دور آفسير قرآن ميں حضور فيض ملت مفسر اعظم پاكستان (نورالله مرقد هٔ) كاعلى فيضان جاري ہے ﴾ حضور فیض لمت نورالله مرقدهٔ اکثر فرمایا کرتے تھے کہ پاکستان میں دورہ تغییرالقرآن شروع کرانے کا سپراحعزت شخ القرآن علامہ عبدالغفور بزاروی رحمة الله علیہ کے سرہے۔ جب فقیر نے الاقامے میں دورہ شریف کا آغاز کیا تو علامہ بزاروی صاحب علیه الرحمة نے

میری حوصلہ افزائی کے لیے ندمرف کلمات خیر فرمائے بلکہ طلبا و کوفقیر کے پاس دورہ کے لیےرواند فرمایا۔ بیتھا ہمارے اسلاف کا دین کے کام کرنے والوں کے لیے حوصلہ افز افی کرنے کا قائل تقلید طریقتہ اللہ کرے اب بھی ہم میں بیدجذبہ پیدا ہوجائے کہ مسلک حتق اہلسنّت ى تروتى واشاعت كرنے والوں كاديگر تعاون نه سى قول المعووف صدقة كے پيش نظر كلمات خير سے توياد كريں _

حضور فیض لمت نورالله مرقدۂ نے ملک کے کونے کونے میں نصف صدی تک دروہ تغییرالقرآن کی کلاس میں اس شان سے دروں ارشا دفر مائے کہ بزاروں علاءومشائخ کرام نے علمی ، روحانی اکتساب فیض کیا۔ سال میں کئی مرتبہ بیکاس مختلف شہروں میں پجتی جس میں

مسلک حتی المبشّت کے معمولات وعقائد برقر آن وحدیث ہے دلائل قائم کئے جاتے مخلف فیدموضوعات برمحقق نوٹس تیار کرائے جاتے

حضرت قبلہ کے وصال شریف کے بعد ریکان ملک کے مختلف مداری میں آپ ٹاند و پڑھارہ ہیں۔

آپ کے قائم کردہ جامعہ اویسیہ رضویہ بہاولپور ٹیں ہرسال آپ کے تیموں شنجاد گان کے علاوہ آپ کے ارشد ملانمہ ویہ کلاس پڑھار ہے